Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A II Sem, paper 07
7. Title/Heading of e-content : GHAZWA-E-OHAD
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 09431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled. 25.08.2020

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

غزوۂ احد

M.A. II Sem, Paper 07

جنگ بدر میں کفاروں کو جو شکست فاش ہوئی تو وہ
اندر سے غضبناک ہو گئے۔ ان کے بڑے بڑے طاقتور سردار مارے گئے
تھے جن میں ایک ابوجہل بھی تھا۔ ابوجہل کی موت کے بعد قریش
کا سردار ابوسفیان منتخب ہوا۔ اس نے بدر کی شرمساری
مٹانے کے لئے مدینہ پر حملہ کیا لیکن غزوۂ سویق میں بھی وہ ناکام
رہا اور اس کی فوج کو بھاگنا پڑا۔ ابوسفیان نے ایک بڑی فوج جمع
کی۔ شوال ۲ ہجری کو مدینہ کی طرف پھر روانہ ہوا۔ اس بار ابوسفیان
کے پاس ۳ ہزار جنگی آدمی تھے جن میں ۷۰۰ آہنی جنگجو تھے۔ ان
کے ۲۰۰ سو آدمیوں کے پاس گھوڑے تھے۔ مسلمانوں کی تعداد ۷۰۰ تھی
میدان جنگ میں جس وقت تیروں کی بارش ہوتی تھا آسمان کانپ اٹھتا
تھا۔ قریش کے ایک سردار خالد بن ولید بھی تھے جو عرب بلکہ ساری
دنیا میں بڑے جنگجو میں شمار ہوتے تھے۔ اس جنگ میں ابوسفیان
کی بیوی ہندہ بھی آئی تھی۔ اس نے شیر اسلام حضرت حمزہ رض کا
جگر چبایا تھا اور مسلمانوں کے ناک کان اپنے ہاتھوں سے کاٹے اور پھر
ان کا ہار بنا کر گلے میں پہنا۔ اس جنگ میں منافقوں کا سردار
عبداللہ بن ابی بھی آیا تھا لیکن وہ لوٹ گیا۔ اس نے حضرت محمد ص
کو یہ مشورہ دیا تھا کہ شہر مدینہ میں ایسی عمارتیں ہیں جنہیں جنگی قلعہ
کہا جاتا ہے اگر مسلمان ان میں مورچہ بندی کریں گے تو قریش غالب
نہیں آ سکتے۔ لیکن پیغمبر اسلام ص نے اس کا مشورہ نہیں مانا۔ اس
لئے کہ آپ ص کو اس پر اعتماد نہیں۔ بہرحال آپ ص نے جنگ کے لئے
جماعتوں کی تشکیل کی اور پہلی جماعت کا علمبردار حضرت علی رض بن

ابی طالب کو مقرر فرمایا۔ مسلمانوں کی ایک جماعت حضرت زبیر رض
بن العوام کی ماتحتی میں محفوظ رکھی گئی۔ آپ ﷺ آخر تک ہدایت
فرماتے رہے کہ مسلمان انفرادی جنگ سے پرہیز کریں اور جماعت
کی تشکیل کو نہ چھوڑیں کیونکہ دشمن تعداد اور طاقت میں کہیں
زیادہ ہیں۔ اگر انفرادی جنگ کریں گے تو مار ڈالے جائیں گے۔
اس کے بعد مسلمان فوج نے حرکت کی اور لوگ قریش کی طرف بڑھے۔
جنگ شروع ہو گئی۔ مکہ کی فوج مسلمانوں کی فوج سے چار گنا سے
زیادہ تھی مگر اس کے باوجود ابتداء ہی سے معلوم ہو گیا کہ اللہ
کی نصرت مسلمانوں کے ساتھ ہے۔ قریش کی فوجیں جس طرف
سے بھی حملہ کرنے کی کوشش کرتیں مسلمانوں کی نیزے اور کھینچی
ہوئی تلواریں ان کے سامنے ہوتیں اور کہیں پر کوئی شگاف
نہیں پیدا ہوتا کہ دشمن مسلمانوں کے پیچھے یا کنارے پہنچ جائیں۔
مسلمانوں کی قطاریں آہستہ آہستہ اس طرح پیش قدمی کرتی گئیں
کہ قریش کے دلوں میں خوف پیدا ہو گیا اور وہ بھاگ کھڑے ہوئے۔
جب مسلمانوں نے دیکھا کہ مکہ والے بھاگ کھڑے ہوئے تو انہوں
نے سمجھا کہ اب مال غنیمت لوٹنے کا وقت آ گیا ہے اور مسلمانوں
نے ایک ساتھ صفیں اور قطاریں توڑ دیں۔ حضرت طلحہ رض نے
انہیں روکا بھی مگر وہ نہ مانے۔ ابوسفیان کی بیوی ہندہ نے
جب قریشیوں کو بھاگتے دیکھا تو اس نے لعنت ملامت کرنا شروع
کر دیا اور خود عورتوں کے ساتھ جنگ کا مقابلہ کرنے والے لوگوں
کے ساتھ بڑھنے لگی۔ قریش کے مردوں نے جب یہ حال دیکھا تو ان
کی حمیت بیدار ہو گئی اور وہ دوبارہ میدان جنگ میں اتر آئے۔
ان کی اچانک واپسی سے مسلمان گھبرا گئے اور ان پر چاروں طرف
سے حملہ شروع ہو گیا۔ جنگ اس قدر خوفناک ہو گئی کہ پیغمبر اسلام ﷺ
کے متعلق یہ غلط خبر پھیل گئی کہ آپ ﷺ شہید کر دیے گئے۔ آپ ﷺ کی

شہادت کی خبر پاکر حضرت بی بی فاطمہؓ مدینہ سے بے قراری کے
عالم میں احد کے میدان میں چلی آئیں اور مسلمان سپاہی بدحواس
ہوگئے لیکن فوراً ہی اس خبر کو غلط ثابت کرکے اور حضور اکرمؐ
نے اپنا رخِ انور دکھا کر مسلمانوں کے اندر حوصلہ اور مستقل مزاجی
پیدا کی اور ثابت قدم رکھا۔ البتہ یہ ضرور ہوا کہ آپؐ اس
جنگ میں زخمی ہوگئے تھے۔ بہرحال کئی دنوں تک جنگ ہوتی رہی۔
دونوں فریق جمے رہے۔ یہاں تک کہ اہل قریش تنگ آگئے۔
اور ان کی ہمت جواب دے گئی تو یہ کہہ کر چلتے بنے کہ آئندہ
سال پھر تمہارا مقابلہ کروں گا۔

X

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad

Course: M.A. II Sem, Paper 07

Title/Heading of E-Content: GHAZWA-E-OHAD

Whatsapp No. 9431632576